روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 26 ستمبر 2002ء 18 رجب 1423 ہجری- 26 تبوک 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 220

دعا سے شفا

حضرت سلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ جنگ خیبر میں مجھے پنڈلی پر بہت بڑا زخم لگا- لوگ اٹھا کر مجھے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں لائے تو آپ نے دعا کر کے تین دفعہ پھونک ماری تو وہ زخم اسی وقت اچھا ہو گیا- اور ایسے معلوم ہوتا تھا کہ کوئی زخم آیا ہی نہیں-

(صحیح بخاری کتاب المغازی - غزوۃ خیبر حدیث نمبر 3884)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت حاجی محمد موسیٰ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (ولادت 1872ء بیعت 1902ء) بیان کرتے ہیں-

میاں محمد فیروزالدین صاحب جو کہ میاں محمد سلطان کے متبنی تھے ان کو گھٹنوں کی درد کی بہت شکایت تھی- دو آدمی پکڑ کر ان کو اٹھایا کرتے تھے- مگر حضرت صاحب سے ان کو بہت محبت تھی- اور وہ حضور کے پاس روزانہ آ جایا کرتے تھے- ان ایام میں امریکہ کے ایک صاحب اور ایک میم یہاں پر آئے ہوئے تھے اور انہوں نے حضرت مسیح موعود سے گفتگو کی اس موقعہ پر میاں فیروزالدین صاحب بھی وہیں بیٹھے ہوئے تھے- اب دیکھیں کہ ان کے سامنے خداتعالیٰ نے کیسا اعجاز ظاہر کیا- حضرت مسیح موعود کی شفا کا یہ معجزہ اللہ تعالیٰ ان دنوں دکھانا چاہتا تھا- حضور نے ان کو فرمایا کہ میاں فیروزالدین کیا بات ہے- انہوں نے عرض کی کہ حضور درد بہت ہے آپ نے فرمایا اٹھو' اٹھو- انہوں نے کہا کہ حضور کہاں اٹھ سکتا ہوں- لیکن حضور نے پھر بھی بڑی تیزی سے فرمایا کہ اٹھو' اٹھو' جس پر وہ خود بخود اٹھ کر کھڑے ہو گئے- اور ان کی درد بالکل زائل ہو گئی- اس کے بعد گھٹنوں کی درد ان کو مرتے دم تک نہیں ہوئی-

(الفضل انٹرنیشنل 29 اکتوبر 99ء)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں-

قادیان میں ایک لڑکا حیدرآباد دکن سے تعلیم کے لئے آیا تھا اس کا نام عبدالکریم تھا اور وہ ایک نیک اور شریف لڑکا تھا- اتفاق سے اسے حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں دیوانے کتے نے کاٹ لیا حضرت مسیح موعود کا طریق تھا کہ دعا کے ساتھ ساتھ ظاہری تدابیر بھی اختیار فرماتے تھے اور بعض نام نہاد صوفیوں کی طرح جھوٹے توکل کے قائل نہ تھے- آپ نے اس لڑکے کو کسولی پہاڑ پر علاج کے لئے بھجوا دیا اور وہ اپنے علاج کا کورس پورا کر کے قادیان واپس آ گیا اور بظاہر اچھا ہو گیا مگر کچھ عرصہ کے بعد اس میں اچانک مخصوص بیماری "ہائیڈروفوبیا" کے آثار پیدا ہو گئے- حضرت مسیح موعود نے اس کے لئے دعا فرمائی اور ساتھ ہی مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر کو حکم دیا کہ کسولی کے ڈاکٹر کو تار دے کر عبدالکریم کی حالت بتائی جائے اور علاج کے متعلق مشورہ پوچھا جائے- کسولی سے تار کے ذریعہ جواب آیا کہ

ساری تھنگ کین بی ڈن فار عبدالکریم

"یعنی افسوس ہے کہ بیماری کے حملہ کے بعد عبدالکریم کا کوئی علاج نہیں" اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ

"ان کے پاس علاج نہیں مگر خدا کے پاس تو علاج ہے"

چنانچہ حضور نے بڑے درد کے ساتھ اس بچے کی شفایابی کے لئے دعا فرمائی اور ظاہری علاج کے طور پر خدائی القاء کے ماتحت کچھ دوا بھی دی- خدا کی قدرت سے یہ بچہ حضور کی دعا سے بالکل تندرست ہو گیا یا یوں کہو کہ مردہ زندہ ہو گیا- اور اس کے بعد وہ کافی لمبی عمر پا کر فوت ہوا-

(سیرۃ طیبہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ص 126)

نظام وصیت کی اہمیت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

"میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی و دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں-"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

بچہ وارڈ کیلئے رجسٹرار کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بچہ وارڈ کیلئے رجسٹرار Peads Registrar کی دو آسامیاں خالی ہیں- جو ڈاکٹر صاحبان خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر محلہ/امیر جماعت کی سفارش سے دفتر ایڈمنسٹریٹر ارسال کریں- شعبہ Peads میں تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی-

ان کو گریڈ 8285-310-4565 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار' N.P.A -/500 روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس -/1000 روپے ماہوار ملے گا-

اپرنٹس نرسز کی خالی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں- اس کے لئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک سائنس کے ساتھ (45% مارکس) مقرر کیا گیا ہے- طلباء و طالبات کے لئے عمر کی حد 15 سے 20 سال ہے- اور غیر شادی شدہ ہونا ضروری ہے- نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا- ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء و طالبات کا انگریزی میں ٹیسٹ ہوگا کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا- سال اول سے -/600 روپے وظیفہ ماہوار ملے گا- کامیابی کے بعد سال دوم اور سوم میں ماہوار وظیفہ -/1200 روپے ملے گا- درخواستیں بنام ایڈمنسٹریٹر صاحب' صدر محلہ/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بمعہ فوٹو کاپی میٹرک کی سند و کاپی شناختی کارڈ/ب فارم مورخہ 20 اکتوبر 2002ء تک پہنچ جانی چاہئیں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1938ء ②

4	جون	حضرت صوفی رحمت اللہ صاحب لاہور رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
29	جون	حضور نے اپنے بیٹے مرزا مبارک احمد صاحب کو عربی اور زرعی تعلیم میں ترقی کے لئے مصر روانہ فرمایا۔
2	جولائی	حضرت میاں نبی بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات بعمر 111 سال۔
21	جولائی	حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب حصول تعلیم کے بعد لندن سے مصر کے لئے روانہ ہوئے۔آپ 28 جولائی کو قاہرہ تشریف لائے۔
23	جولائی	ہسپانیہ اور بلجیئم کے دو عیسائی مشنری قادیان آئے اور حضور سے ملاقات کی۔
3	ستمبر	آریہ سماج کراچی کی مذہبی کانفرنس میں احمدی مربی کا خطاب۔
29	ستمبر	حضرت مولوی عبید اللہ صاحب بسمل کی وفات۔حضرت مسیح موعود نے ان کو فردوسی کا لقب عطا فرمایا تھا۔
کیم اکتوبر تا 29	اکتوبر	ایک رویا کی بناء پر حضور کا سفر حیدر آباد۔یہی سفر سیر روحانی کے علمی مضامین کا باعث بنا۔
16	اکتوبر	حضور سندھ،کراچی سے ہوتے ہوئے بمبئی پہنچے۔
20	اکتوبر	حضور حیدر آباد کے مضافاتی ریلوے سٹیشن بیگم پیٹھ پر رونق افروز ہوئے۔
23	اکتوبر	اردو کے ممتاز ادیب مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب نے حضور کی دعوت کی۔
24	اکتوبر	حضور قلعہ گولکنڈہ و بالا حصار وغیرہ کی سیر پر تشریف لے گئے۔بعد ازاں حضور حیدر آباد سے آگرہ تشریف لے گئے۔اور تاج محل اور فتح پور سیکری کا علاقہ دیکھا۔ان عمارتوں کا مشاہدہ کرتے ہوئے آپ کی زبان پر جاری ہوا۔ میں نے پالیا۔میں نے پالیا۔
25	اکتوبر	حضور آگرہ سے دہلی تشریف لائے۔
26	اکتوبر	حضور نے مسلمانان حیدر آباد دکن کے نام ایک پیغام دیا جس میں حضور نے یک جہتی کی تلقین کی۔
29	اکتوبر	حضرت مولوی محمد ابوالحسن صاحب بزدار رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات ضلع ڈیرہ غازی خان کی قدیم احمدی جماعتیں آپ کے ذریعہ قائم ہوئیں۔
9	نومبر	حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مصر سے قادیان پہنچے۔
24	نومبر	قادیان میں عید الفطر کی تقریب میں 10 ہزار کا مجمع تھا۔اس لئے بعض احباب کو حضور کی آواز آگے پہنچانے کے لئے مقرر کیا گیا۔اگلے سال 1939ء سے لاؤڈ سپیکر کا انتظام ہوگیا۔
	نومبر	مجلس خدام الاحمدیہ کے پہلے مرکزی دفتر کا قیام۔
10	دسمبر	حضرت پیر شمس الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات بعمر 100 سال
18	دسمبر	اردو کے مشہور ادیب مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب قادیان آئے۔
22	دسمبر	حضرت حکیم احمد دین صاحب شاہدرہ موجد طب جدید رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
25	دسمبر	مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا پہلا سالانہ اجتماع بیت نور میں ہوا۔حضور کا خطاب
26 تا 28	دسمبر	جلسہ سالانہ 28 دسمبر کو حضور نے سیر روحانی کے عنوان سے پر معارف علمی لیکچروں کا آغاز فرمایا جو 1953ء میں پایہ تکمیل کو پہنچا اور سیر روحانی کی 3 جلدوں میں شائع ہوا۔جلسہ کی کل حاضری 32479 تھی۔
	دسمبر	حضرت سید گل حسن صاحب گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

متفرق

— حضور نے سورۃ مریم سے سبا تک کا درس پہلے عورتوں میں اور پھر مردوں میں دیا۔

— واقفین کی خصوصی تربیت کے لئے باقاعدہ دارالمجاہدین کا قیام عمل میں آیا۔

— ترکستان کے علاقہ میں محمد رفیق صاحب کی دعوت الی اللہ سے احمدیت کا بیج بویا گیا۔سب سے پہلے کاشغر کے ایک نوجوان حاجی جنود اللہ صاحب حلقہ بگوش احمدیت ہوئے اور اپنے خاندان کے ساتھ چین اور کشمیر کے برفانی اور دشوار گزار راستوں سے سفر کرتے ہوئے 14 جنوری 39ء کی صبح قادیان پہنچے۔ اور وہیں رہائش اختیار کر لی۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 27 ستمبر 2002ء

- 12-00 a.m لقاء مع العرب
- 1-00 a.m عربی زبان میں چند پروگرام
- 2-00 a.m واقفین نو بچوں کا تربیتی پروگرام
- 2-25 a.m مجلس سوال و جواب ’’انگریزی‘‘ 16-9-94
- 3-25 a.m کمپیوٹر سب کے لئے
- 3-55 a.m کھانے سکھانے کا پروگرام
- 4-30 a.m ترجمۃ القرآن کلاس 30-9-98
- 5-25 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے ’’لندن کی سیر‘‘
- 6-05 a.m تلاوت-درس حدیث-عالمی خبریں
- 7-00 a.m یسرنا القرآن سیکھیے
- 7-30 a.m مجلس عرفان 8-6-2001
- 8-05 a.m کوئز پروگرام
- 8-40 a.m فیصل آباد اور لاہور کے مابین کبڈی میچ
- 9-35 a.m امریکہ سے متعلق معلوماتی پروگرام
- 10-36 a.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- 11-05 a.m ہومیوپیتھی کلاس
- 12-15 p.m تلاوت قرآن کریم-عالمی خبریں
- 12-45 p.m لقاء مع العرب
- 1-45 p.m سیرت النبی ﷺ سرائیکی زبان میں
- 2-20 p.m سرائیکی درس حدیث
- 2-45 p.m مجلس عرفان 8-6-2002
- 3-20 p.m ’’آرٹ میلہ‘‘ نصرت جہاں اکیڈمی
- 3-48 p.m ایک انٹرویو
- 4-20 p.m انڈونیشین سروس
- 5-20 p.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- 6-00 p.m خطبہ جمعہ (براہ راست)
- 7-00 p.m تلاوت،عالمی خبریں،درس ملفوظات
- 8-00 p.m بنگالی احباب ملاقات
- 9-05 p.m خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
- 10-05 p.m فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
- 11-05 p.m جرمن زبان میں چند پروگرام

ہفتہ 28 ستمبر 2002ء

- 12-10 a.m لقاء مع العرب
- 2-10 a.m عربی زبان میں چند پروگعام
- 3-10 a.m یسرنا القرآن سیکھیے
- 3-35 a.m مجلس عرفان
- 4-45 a.m کوئز پروگرام
- 5-40 a.m خطبہ جمعہ ’’ریکارڈنگ‘‘
- 5-50 a.m درس حدیث
- 6-05 a.m تلاوت قرآن کریم،درس حدیث،عالمی خبریں
- 7-00 a.m یسرنا القرآن سیکھیے
- 7-30 a.m مجلس سوال و جواب
- 8-35 a.m تقریر ’’ایفائے عہد‘‘

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

میں دین حق کو کیوں مانتا ہوں

حضرت مصلح موعود کی بمبئی ریڈیو سٹیشن سے نشری تقریر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن بمبئی کے کارپردازوں کی خواہش پر ''میں (دین حق) کو کیوں مانتا ہوں'' کے عنوان سے ایک اردو تقریر لکھی جو 19 تبلیغ رفروری 1940ء/1319ہش کو ساڑھے آٹھ بجے شام بمبئی نمبر 1 کے براڈ کاسٹنگ اسٹیشن سے نشر کی گئی۔ ریڈیو والوں نے تقریر سے قبل اور بعد یہ معذرت کی کہ بعض مجبوریوں کے باعث حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کی زبان مبارک سے ہم یہ تقریر نہیں سنا سکے بلکہ دوسرے شخص کو پڑھنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

قادیان میں حضور کی تقریر سننے کے لئے میاں عبدالغفور خان صاحب پٹھان نے نظارت تعلیم و تربیت کی اجازت سے اپنا ریڈیو سیٹ لگا دیا۔ جہاں مردوں اور عورتوں نے تقریر سنی۔ مستورات کے لئے پردہ کا الگ انتظام موجود تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی لطیف تقریر کے شروع میں بتایا کہ

''چونکہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ان صاحب تجربہ لوگوں میں سے ہوں جن کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے وجود کو متعدد بار اور خارق عادت طور پر ظاہر کیا۔ اس لئے میرے لئے اس سے بڑھ کر کہ میں نے (دین) کی سچائی کو خود تجربہ کر کے دیکھ لیا ہے اور کسی دلیل کی ضرورت نہیں۔''

اس تمہید کے بعد حضور نے ان لوگوں کے لئے جنہیں یہ تجربہ حاصل نہیں ہوا۔ (دین) کے دین حق ہونے پر پانچ بنیادی دلائل دیئے جو حضور ہی کے الفاظ میں درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

''اول۔ میں (دین) پر اس لئے یقین رکھتا ہوں کہ وہ ان تمام مسائل کو جن کا مجموعہ مذہب کہلاتا ہے، مجھ سے زبردستی نہیں منواتا۔ بلکہ ہر امر کے لئے دلیل دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا وجود، اس کی صفات، فرشتے، دعا اور اس کا اثر، قضاء و قدر اور اس کا دائرہ، عبادت اور اس کی ضرورت، شریعت اور اس کا فائدہ، الہام اور اس کی اہمیت، بعث مابعد الموت، جنت، دوزخ، ان میں سے کوئی امر بھی ایسا نہیں جس کے متعلق (دین) نے تفصیلی تعلیم نہیں دی۔ اور جسے عقل انسانی کی تسلی کے لئے زبردست دلائل کے ساتھ ثابت نہیں کیا۔ پس اس نے مجھے ایک مذہب ہی نہیں دیا بلکہ ایک یقینی علم بخشا ہے جس سے کہ میری عقل کو تسکین حاصل ہوتی ہے اور وہ مذہب کی ضرورت کو مان لیتی ہے۔

دوم۔ میں (دین) پر اس لئے یقین رکھتا ہوں کہ (دین) صرف قصوں پر اپنے دعویٰ کی بنیاد نہیں رکھتا۔ بلکہ وہ ہر شخص کو تجربہ کی دعوت دیتا ہے اور کہتا ہے کہ ہر سچائی کسی نہ کسی رنگ میں اسی دنیا میں پرکھی جا سکتی ہے اور اس طرح وہ میرے دل کو اطمینان بخشتا ہے۔

سوم۔ میں (دین) پر اس لئے یقین رکھتا ہوں کہ (دین) مجھے یہ سبق دیتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے کلام اور اس کے کام میں اختلاف نہیں ہوتا اور وہ مجھے سائنس اور مذہب کے جھگڑوں سے آزاد کر دیتا ہے۔ وہ مجھے یہ نہیں سکھاتا کہ میں قوانین قدرت کو نظر انداز کر دوں اور ان کے خلاف باتوں پر یقین رکھوں۔ بلکہ وہ مجھے قوانین قدرت پر غور کرنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کی تعلیم دیتا ہے اور کہتا ہے کہ چونکہ کلام نازل کرنے والا بھی خدا ہے اور دنیا کو پیدا کرنے والا بھی خدا ہے اس لئے اس کے فعل اور اس کے قول میں اختلاف نہیں ہو سکتا۔ پس چاہئے کہ تو اس کے کلام کو سمجھنے کے لئے اس کے فعل کو دیکھ اور اس کے فعل کو سمجھنے کے لئے اس کے قول کو دیکھ۔ اور اس طرح (دین) میری قوت فکریہ کو تسکین بخشتا ہے۔

چہارم۔ میں (دین) پر اس لئے یقین رکھتا ہوں کہ وہ میرے جذبات کو کچلتا نہیں بلکہ ان کی صحیح راہنمائی کرتا ہے۔ وہ نہ تو میرے جذبات کو مار کر میری انسانیت کو جمادیت سے تبدیل کر دیتا ہے اور نہ جذبات اور خواہشات کو بے قید چھوڑ کر مجھے حیوان کے مرتبہ پر گرا دیتا ہے۔ بلکہ جس طرح ایک ماہر انجینئر آزاد پانیوں کو قید کر کے نہروں میں تبدیل کر دیتا ہے اور بنجر علاقوں کو سرسبز و شاداب بنا دیتا ہے اسی طرح (دین) بھی میرے جذبات اور میری خواہشات کو مناسب قیود کے ساتھ اعلیٰ اخلاق میں تبدیل کر دیتا ہے۔ وہ مجھے یہ نہیں کہتا کہ خدا تعالیٰ نے تجھے محبت کرنے والا دل تو دیا ہے مگر ایک رفیق زندگی کے اختیار کرنے سے منع کیا ہے، یا کھانے کے لئے زبان میں لذت اور دل میں خواہش تو پیدا کی ہے مگر عمدہ کھانوں کو تجھ پر حرام کر دیا ہے۔ بلکہ وہ کہتا ہے کہ تو محبت کر مگر پاک محبت اور جائز محبت جو تیری نسل کے ذریعہ سے تیرے پاک ارادوں کو ہمیشہ کے لئے دنیا میں محفوظ کر دے اور تو بے شک اچھے کھانے کھا مگر حد کے اندر رہ کر۔ تا ایسا نہ ہو کہ تو تو کھائے مگر تیرا ہمسایہ بھوکا رہے۔ غرض وہ تمام طبعی تقاضوں کو مناسب قیود کے ساتھ طبعی تقاضوں کی حد سے نکال کر اعلیٰ اخلاق میں داخل کر دیتا ہے اور میری انسانیت کی تسکین کا موجب ہوتا ہے۔

پنجم۔ پھر میں (دین) پر اس لئے یقین رکھتا ہوں کہ اس نے نہ صرف مجھ سے بلکہ سب دنیا ہی سے انصاف بلکہ محبت کا معاملہ کیا ہے۔ اس نے مجھے اپنے نفس کے حقوق ادا کرنے ہی کا سبق نہیں دیا بلکہ اس نے مجھے دنیا کی ہر چیز سے انصاف کی تلقین کی ہے اور اس کے لئے میری مناسب راہنمائی کی ہے۔ اس نے اگر ایک طرف ماں باپ کے حقوق بتائے ہیں اور اولاد کو ان سے نیک سلوک کرنے بلکہ انہیں اپنے ورثہ میں حصہ دار قرار دینے کی تعلیم دی ہے تو دوسری طرف انہیں بھی اولاد سے نیک سلوک کرنے، انہیں تعلیم دلانے، اعلیٰ تربیت کرنے، اچھے اخلاق سکھانے اور ان کی صحت کا خیال رکھنے کا حکم دیا ہے اور انہیں اپنے والدین کا ایک خاص حد تک وارث قرار دیا ہے۔ اسی طرح اس نے میاں بیوی کے درمیان بہترین تعلقات قائم کرنے کے لئے احکام دیئے ہیں۔ اور انہیں آپس میں نیک سلوک کرنے اور ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنے کا حکم دیا ہے۔ وہ کیا ہی زریں فقرہ ہے جو اس بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ شخص کس طرح انسانی فطرت کے حسن کو بھول جاتا ہے جو دن کو اپنی بیوی کو مارتا اور رات کو اس سے پیار کرتا ہے۔ اور فرمایا تم میں سے بہتر اخلاق والا وہ شخص ہے جو اپنی بیوی سے اچھا سلوک کرتا ہے۔ اور پھر فرمایا۔ عورت شیشہ کی طرح نازک مزاج ہوتی ہے۔ تم جس طرح نازک شیشہ کو استعمال کرتے ہوئے احتیاط کرتے ہو اسی طرح عورتوں سے معاملہ کرتے ہوئے احتیاط سے کام لیا کرو۔

پھر اس نے لڑکیوں کے حقوق کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ انہیں تعلیم دلانے پر خاص زور دیا ہے۔ اور فرمایا ہے جو اپنی لڑکی کو اچھی تعلیم دیتا ہے اور اس کی اچھی تربیت کرتا ہے۔ اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔ اور وہ لڑکیوں کو بھی ماں باپ کی جائیداد کا وارث قرار دیتا ہے۔

پھر اس نے حکام سے بھی انصاف کیا ہے اور رعایا سے بھی۔ وہ حاکموں سے کہتا ہے کہ حکومت تمہاری جائیداد نہیں بلکہ ایک امانت ہے۔ پس تم ایک شریف آدمی کی طرح اس امانت کو پوری طرح ادا کرنے کا خیال رکھو۔ اور رعایا کے مشورہ سے کام کیا کرو۔ اور رعایا سے کہتا ہے کہ حکومت خدا تعالیٰ نے ایک نعمت کے طور پر تم کو دی ہے۔ اپنے حاکم انہیں چنو جو حکومت کرنے کے اہل ہوں۔ اور پھر ان لوگوں کا انتخاب کر کے ان سے پورا تعاون کرو۔ اور بغاوت نہ کرو۔ کیونکہ اس طرح تم اپنا گھر بنا کر اپنے ہی ہاتھوں اس کو برباد کرتے ہو۔

اور اس نے مالک اور مزدور کے حقوق کا بھی انصاف سے فیصلہ کیا ہے۔ وہ مالک سے کہتا ہے کہ جب تو کسی کو مزدوری پر لگائے تو اس کا حق پورا دے اور اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری ادا کر۔ اور جو تیرا دست نگر ہو اسے ذلیل مت سمجھ کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے جس کی نگرانی اللہ تعالیٰ نے تیرے ذمہ لگائی ہے اور اسے تیری تقویت کا موجب بنایا ہے۔ پس تو اپنی طاقت کو نادانی سے آپ ہی نہ توڑ۔ اور مزدور سے کہا ہے کہ جب تو کسی کا کام اجرت پر کرتا ہے تو اس کا حق دیانتداری سے ادا کر اور سستی اور غفلت سے کام نہ لے۔

اور وہ جسمانی صحت اور طاقت کے مالکوں سے کہتا ہے کہ کمزوروں پر ظلم نہ کرو اور جسمانی نقص والوں پر ہنسو نہیں۔ بلکہ شرافت یہ ہے کہ تیرے ہمسایہ کی کمزوری تیرے رحم کو ابھارے نہ کہ تجھے اس پر ہنسائے۔

اور وہ امیروں سے کہتا ہے کہ غریبوں کا خیال رکھو اور اپنے مالوں میں سے چالیسواں حصہ ہر سال حکومت کو دو تا وہ اسے غرباء کی ترقی کے لئے خرچ کرے۔ اور جب کوئی غریب تکلیف میں ہو تو اسے سود پر روپیہ دے کر اس کی مشکلات کو بڑھاؤ نہیں بلکہ اپنے اموال سے اس کی مدد کرو کیونکہ اس نے تمہیں دولت اس لئے نہیں کہ تم عیاشی کی زندگی بسر کرو بلکہ اس لئے کہ اس کے ذریعہ سے دنیا کی ترقی میں حصہ لے کر اپنے لئے ثواب دارین کماؤ۔ مگر وہ غریب سے بھی کہتا ہے کہ اپنے سے امیر کے مال پر لالچ اور حرص سے نگاہ نہ ڈال کہ یہ تیرے دل کو سیاہ کر دیتا ہے اور صحیح قوتوں کے حصول سے محروم کر دیتا ہے بلکہ تم خدا تعالیٰ کی مدد سے اپنے اندر وہ قوتیں پیدا کرو جن سے تم کو بھی ہر قسم کی ترقی حاصل ہو۔ اور حکومت کو ہدایت دیتا ہے کہ غرباء کی اس جدوجہد میں ان کی مدد کرے۔ اور ایسا نہ ہونے دے کہ مال اور طاقت صرف چند ہاتھوں میں محدود ہو جائے۔ اور وہ ان لوگوں سے جن کے باپ دادوں نے کوئی بڑا کام کر کے عزت حاصل کر لی تھی جس سے ان کی اولاد بھی لوگوں میں معزز ہوگئی' کہتا ہے کہ تمہارے باپ دادوں کو اچھے کاموں سے عزت ملی تھی' تم بھی اچھے کاموں سے اس عزت کو قائم رکھو اور دوسری قوموں کو ذلیل اور ادنیٰ نہ سمجھو کہ خدا تعالیٰ نے سب انسانوں کو برابر بنایا ہے۔ اور یاد رکھو کہ جس خدا نے تمہیں عزت دی ہے وہ اس دوسری قوم کو بھی عزت دے سکتا ہے۔ پس اگر تم نے ان پر ظلم کیا تو کل کو وہ قوم تم پر ظلم کرے گی۔ سو دوسروں پر بڑائی جتا کر فخر نہ کرو بلکہ دوسروں کو بڑا بنا کر فخر کرو۔ کیونکہ بڑا وہی ہے جو اپنے گرے ہوئے بھائی کو اٹھاتا ہے۔

اور وہ کہتا ہے کہ کوئی ملک دوسرے ملک سے اور کوئی قوم دوسری قوم سے دشمنی نہ کرے۔ اور ایک دوسرے کا حق نہ مارے بلکہ سب مل کر دنیا کی ترقی کے لئے کوشش کریں۔ اور ایسا نہ ہو کہ بعض قومیں اور ملک اور افراد آپس میں مل کر بعض دوسری قوموں اور ملکوں اور افراد کے خلاف منصوبہ کریں۔ بلکہ یوں ہو کہ قومیں اور ملک اور افراد آپس میں یہ معاہدہ کریں کہ وہ ایک دوسرے کو ظلم سے روکیں گے اور دوسرے ملکوں اور قوموں اور افراد کو ابھاریں گے۔''

باقی صفحہ 6 پر

عاتکہ صدیقہ صاحبہ

چوہدری عزیز احمد صاحب سابق ناظر مال کی شخصیت

چوہدری عزیز احمد صاحب، میرے تایازاد اور عمر میں بڑے تھے۔ آپ 4 فروری بروز جمعۃ المبارک 1921ء کو تحصیل نکودر ضلع جالندھر کے ایک گاؤں کنمیاں کلاں میں پیدا ہوئے۔ زہد وتقویٰ سے معمور ایک کامیاب زندگی گزار کر 4 جنوری بروز جمعۃ المبارک 2002ء کو خداتعالیٰ کے حضور حاضر ہوئے۔

محترم عزیز احمد صاحب نے علمی ذوق ورثے میں پایا تھا۔ آپ کے والد چوہدری غلام محمد صاحب انسپکٹر اشتمال اراضی و ڈپٹی کلکٹر کے عہدہ سے ریٹائر ہونے کے بعد بہاولپور میں رہا کرتے تھے، جہاں انہیں صیغہ معززین میں اراضی الاٹ ہو چکی تھی۔

تایا جان تو اپنی ذات میں ایک انجمن تھے کبھی تشریف لاتے تو مولوی عبدالحق (بابائے اردو) سے اپنے کسی رابطے کا ذکر کرتے ہیں اور کبھی انجمن حمایت اسلام کے اجلاس کی کہانیاں سناتے ہیں اور کبھی متنوع موضوعات پر کتب کی لسٹ لکھوا دیتے ہیں۔ جو مجھے لائبریری سے تلاش کرنا ہوتیں۔ وہ لائبریری کی یہ کتب ایک دو روز میں لوٹا دیتے۔ ایک دن میرے چہرے پر حیرت دیکھ کر فرمایا، تیرا تایا بہت تیزی سے پڑھنے والا ہے۔

کنیالال کپور کی ''سنگ وخشت'' ، تو نہ جانے کتنی بار اپنے نام پر ان کے لئے جاری کروائی، پر ان کا دل سیر نہ ہوتا تھا۔

انہوں نے ایک روز بتایا کہ جس ہفتے میری (عاتکہ) پیدائش ہوئی وہ تاریخ کا مطالعہ کر رہے تھے۔ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی کا نام 'عاتکہ' نظر سے گزرا تو اس غیر معروف (دینی) نام کو رواج دینے کے لئے میرے لئے سنبھال کر ابا جان مرحوم کو لکھوا دیا۔ انہوں نے بھائی کی فرمانبرداری میں پہلا نام قلم زد کر دیا۔ اور میرا نام عاتکہ رکھ دیا۔

چوہدری عزیز احمد صاحب کی شخصیت کے جن پہلوؤں نے میرے دل پر گہرا نقش ثبت کیا ان میں بحیثیت انسان ان کا پیار وشفقت، دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا جذبہ اور علم دوستی شامل ہیں۔

بھائی جان والدین کی اکلوتی اولاد تھے ہماری ہمشیرہ ان کے لئے ایک بہن کا نعم البدل اور ہمجولی کی حیثیت رکھتی تھیں۔ ہماری تائی صاحبہ جو بینائی سے محروم تھیں، آپا جان ان کا ہر طرح سے خیال رکھا کرتی تھیں۔ بھائی مرحوم کے کالج کے دِنوں میں اور قادیان قیام کے دوران، آپا محترمہ ان کی والدہ صاحبہ اور ان کے درمیان خط وکتابت رکھنے کا واحد ذریعہ تھیں کیونکہ تایا جان مرحوم نے تبدیلی مسلک کی وجہ سے رابطہ منقطع کر رکھا تھا اس وقت بھائی جان مرحوم کی عمر پندرہ برس تھی۔

بھائی جان مرحوم کو جماعت کے لٹریچر کی فراہمی میں ابا جان مرحوم کا بھی بہت حصہ تھا۔ اس وجہ سے تایا جان ان سے مخالفت کے زمانہ میں کھنچے کھنچے رہے۔ یہ بھی آپا جان سے سنا کہ بھائی کی پہلی پسندیدہ کتاب ''حضرت مسیح موعود کے کارنامے'' تھی۔ بھائی کی اتباع میں آپا جان کو بھی یہی کتاب بہت پسند تھی۔ جب ان کی وفات 1988ء میں ہوئی تو ان کے وصیت کے کاغذات کے ساتھ یہی کتاب رکھی ہوئی تھی۔ تایا جان مرحوم کے بارے میں بھائی جان نے اپنی ایک تحریر 'ایک عظیم کتاب' (الفضل 15 جنوری 1997ء) میں لکھا ہے کہ 'مخالفت کے زمانے میں بھی وہ 'اسلامی اصول کی فلاسفی' کی عظمت کا برملا اعتراف کیا کرتے تھے اور حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی تصنیف ''انسان کامل'' کو تو ہمیشہ اپنے بیگ میں ساتھ رکھتے تھے''۔

بھائی جان عزیز احمد کو مطالعہ کا شوق باپ کی زیر تربیت بھی ملا۔ تایا جان کی طرح بھائی صاحب مطالعہ کے رسیا تھے۔ ان کی علم دوستی بہت معروف تھی۔ جو کتاب ان کو ربوہ کی لائبریری میں نہ ملتی وہ لاہور سے منگواتے، اور جو لاہور سے نہ مل پاتی وہ امریکہ میں مقیم عزیزوں سے مطلوبہ کتاب کا ذکر کرتے۔ ایک بار بھائی جان محمد اکرام الحق جو لاس اینجلس میں رہائش پذیر ہیں، یہ بھائی جان عزیز احمد کے لئے میلکم x کی سوانح عمری لے گئے۔ آپ نے مطالعہ کے بعد مجھے لکھا کہ یہ کتاب میں نے بڑی دلچسپی سے پڑھی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ کتاب پڑھے بغیر امریکہ کے نسلی مسئلہ کو سمجھا نہیں جاسکتا اور نہ Black Muslims کے بارہ میں پوری آگاہی ہوسکتی ہے۔ پھر لکھتے ہیں کہ Malcolm x نے ہمارا کہیں ذکر نہیں کیا صفحہ 28 پر یہ ضرور لکھا ہے مجھے بوسٹن جیل میں عبدالحمید نامی نے مترجم نماز دی تھی۔ میرا خیال ہے وہ میجر عبدالحمید ہوں گے۔ میں ابھی تک ان سے دریافت نہیں کرسکا۔

امام وقت کی شناخت پر جو قربانیاں انہوں نے دیں اور جس مستقل مزاجی اور صبر کے ساتھ جاں گسل لمحوں میں خدا سے لو لگائے رکھی۔ اس کی ابتدا آغاز بیعت سے ہو چکی تھی۔ اس کا ایک واقعہ ہمشیرہ مرحومہ سنایا کرتی تھیں، کہ ہم گاؤں کے چوپال میں اکٹھے کھیلا کرتے تھے، ایک روز ہمجولیوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ تو عزیز ہم سے الگ ہوکر چوپال کے دامن میں موجود پیپل اور بڑ کے درختوں کے پتوں اور شاخوں پر اپنے ہاتھ کی چھڑی سے ضربیں لگانے لگا یہ کہتے ہوئے کہ اے سرسبز شاخوں اور خوبصورت پتو، تم گواہ رہنا کہ میں نے امام وقت کو پہچان لیا ہے۔ اپنی ہمشیرہ صاحبہ سے سنے ہوئے واقعات کی روشنی میں کئی باتیں شامل تحریر ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ جو اس کم سنی میں مذہب سے والہانہ لگاؤ تھا، عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا گیا۔ جس نے ایک پرکشش شخصیت کی تشکیل کی۔ چند برس قبل میرے بڑے بھائی جان محمد ضیاء الحق صاحب 'الفضل' میں شائع ہونے والی کسی تحریر میں خاندان والوں، گھر والوں کے علی الرغم مسلک تبدیل کرنے کی تفصیل لکھی تھی۔

بھائی جان عزیز سے میری گزشتہ ملاقاتوں میں جو جنوری 2000ء اور اکتوبر 2001ء میں ہوئیں۔ انہوں نے ان واقعات کا ذکر میرے ساتھ کیا جو بھائی جان ضیاء نے قلم بند کئے تھے۔

انہوں نے کم عمری میں والد صاحب کے حکم پر خندہ پیشانی سے گھر چھوڑا، اور امام وقت کے رفقاء کی صحبت کے فیض سے والدین کے پیار سے محرومی کی مداوا کیا۔ اس دوران دینی کتب کا مطالعہ ہی ان کی غذا بن چکی تھی۔ جو مطالعہ کرتے اس پر سراپا عمل رہے۔ جس نے ان کی شخصیت میں حسن باطن پیدا کیا۔

زندگی کے اس تجربہ نے ان میں ایک بے لوث محبت، اخلاص اور انکساری کے ساتھ قلب ونظر میں بصیرت پیدا کر دی تھی۔ جس سے وہ اپنے ملنے والوں کو فیض یاب کرتے رہے۔ یہ ملنے والے ان کے طالب علم ہوں، ماتحت یا عزیز واقارب۔

بحیثیت انسان وہ بہت ہی ہمدرد شفیق اور غمگسار تھے۔ میرے ساتھ ہمیشہ بیٹیوں جیسا سلوک کرتے رہے۔ مجھے جب بھی ان سے ملنے کا موقع ملا زندگی کے ہر معاملہ میں باپ کی طرح مخلصانہ مشورہ دیتے میرے پاس ان کے درجنوں خطوط موجود ہیں۔ جن میں ہر موقع پر کی جانے والی دعاؤں کا ذکر ہے۔ یہاں رہائش پذیر دیگر عزیزوں کے نام خط بھی لکھتے رہتے، ہر فرد کو مناسب غذا کھانے اور صحت کا خیال رکھنے کی تلقین کرتے۔ میری ہر تکلیف پر سراپا دعا رہے۔ جب کسی سرجری کی اطلاع دی یا کسی عزیز کی بیماری کی اطلاع ملی وہ صدقہ خیرات کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑتے، ہر ملاقات میں مطالعہ کے لئے اچھی اچھی کتب کی لسٹ لکھوا دیتے۔ قرآن کریم کی جو تفسیر انہیں پسند ہوتی، اس کے استفادہ کی تلقین کرتے۔ ادبی کتب میں انہیں ڈاکٹر وزیر آغا کی تصنیف 'اگر سمندر مرے اندر گرے' بھی بہت پسند تھی۔

ان کی 1987ء کا تحریر کردہ ایک خط میرے پاس امانتاً محفوظ ہے۔

اس میں ایک ایسے خواب کا ذکر ہے۔ جس کی تعبیر 17 اگست 1988ء کو منظر عام پر آئی۔ 1993ء میں میرے سر کی سرجری تجویز ہوئی تو سرجری سے دو روز قبل لاس اینجلس کے مربی مکرم انعام الحق کوثر صاحب کے اصرار پر حضور سے فون پر دعا کی درخواست کی، تو حضور نے بھائی عزیز احمد مرحوم کا خط، وصول کرنے کا ذکر فرمایا، جسے خاکسارہ اس سے چند روز قبل حضور کی خدمت میں نقل کرکے ارسال کر چکی تھی۔

1996ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں حضور کے خطاب سے متاثر ہو کر بھائی مرحوم نے ایک تحریر روزنامہ الفضل ربوہ میں 15 جنوری 1997ء کو لکھی۔ جس کا عنوان تھا۔ ''ایک عظیم کتاب'' اپنے صوفیانہ مزاج کی وجہ سے، اپنی کم مائیگی اور کوتاہ قلمی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے اپنی بیعت کے سال کا سن 1937ء اور مقام کپورتھلہ کا ذکر کیا ہے۔ جہاں اس برس یہ فرسٹ ایئر کے طالب علم تھے۔

جماعت میں شمولیت پر ان کے والد صاحب، ان کی اصلاح کے لئے جن احباب کی خدمات حاصل کیں، ان کی غیر منطقی دلیلوں کو جھٹلا کر اپنی فتح یابی کا بڑی مسرت سے ذکر کرتے ہوئے احمدیت سے اپنے گہرے تعلق ومحبت کا ذکر کیا ہے۔

اس تحریر میں، عزیز احمد بھائی جان نے چوہدری فتح محمد سیال صاحب، جو صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ناظر اعلیٰ اور برصغیر کی تقسیم کے پہلے وقت پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے منتخب رکن رہ چکے تھے۔ ان کا بیان کردہ واقعہ قلمبند کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ایک بار وہ دلی میں مسز سروجنی نائیڈو سے ملنے گئے تو فتح محمد صاحب نے مسز سروجنی نائیڈو سے کہا، کہ آپ کرشن اول کو تو مانتی ہیں اور کرشن ثانی کو کیوں نہیں مانتی؟ اس پر مسز سروجنی نائیڈو نے کرشن ثانی کو ماننے کا ثبوت مہیا کرنے کے لئے، اپنے ملازم کو آواز دے کر اپنے تکیہ کے نیچے سے ایک کتاب منگوا کر دکھائی اور کہنے لگیں کہ آپ اب بھی کہتے ہیں کہ کرشن ثانی کو نہیں مانتی۔ یہ کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کا انگریزی ترجمہ تھی۔ اسے دیکھ کر سیال صاحب، بہت حیران اور خوش ہوئے۔

روزنامہ الفضل ربوہ میں ایک عظیم کتاب کی اس تحریر کی اشاعت کے بعد، مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مرحوم نے امریکہ سے ایک خط میں تعریفی کلمات لکھے۔ جس کا ذکر بھائی جان نے اس کے بعد شائع ہونے والی ایک تحریر میں کیا تھا۔ خداتعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کے زہد وتقویٰ کی نور سے مزین کردار، عادات و حیات کے نقش جذب کرنے کی سب پس ماندگان کو توفیق عطا فرمائے آمین۔

کریلے کی تاثیر

کریلے اور ان کے چھلکے شوگر کے مریضوں کیلئے بہت مفید ہیں۔ چھلکوں کو دھو کر نمک لگا کر رکھ دیں اور پھر نچوڑ کر پانی نکال دیں۔ تیل میں تل کر سالن کی طرح بغیر گوشت کے بھی بہت لذیذ بنتے ہیں۔ کریلے کھانے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ خون صاف ہوتا ہے۔ کریلے کا رس پینے سے پتھری صاف ہو جاتی ہے۔ جن کے چہرے پر کیل مہاسے ہوں ان کو کریلے ضرور کھانے چاہئیں کیونکہ یہ خون صاف کرکے جلد کو شفاف بناتے ہیں۔

لعل تاباں

نمبر 58

مرتبہ: فخر الحق شمس

نیکیوں میں سبقت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک مرتبہ چند غریب صحابہ آنحضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ مالدار مسلمان نیکیوں میں ہم پر سبقت لے گئے ہیں اور بلند درجات اور دائمی نعمتوں کو حاصل کر رہے ہیں۔ آپؐ نے پوچھا وہ کیسے۔ انہوں نے عرض کی کہ وہ بھی نماز پڑھتے ہیں اور ہم بھی۔ وہ بھی روزے رکھتے ہیں اور ہم بھی (یہاں تک تو معاملہ برابر ہے) لیکن وہ صدقات بھی دیتے ہیں جو ہم نہیں دے سکتے۔ اور وہ غلاموں کو آزاد کرواتے ہیں جو ہم نہیں کروا سکتے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسی بات نہ سکھاؤں جس کے ذریعہ تم ان کو پالو گے جو تم پر سبقت لے گئے ہیں۔ اور بعد میں آنے والے تم تک نہیں پہنچ سکیں گے اور کوئی بھی تم پر فضیلت نہیں لے جا سکے گا۔ سوائے اس کے جو اسی طرح کرے گا جس طرح تم کرو گے۔ انہوں نے بے ساختہ عرض کی۔ ہاں یا رسول اللہ ضرور ہمیں بتائیں۔ آپؐ نے فرمایا:۔

"تم ہر نماز کے بعد 33-33 مرتبہ سبحان اللہ۔ الحمدللہ۔ اللہ اکبر پڑھا کرو۔"

چند دن تو وہ ایسا ہی کرتے رہے پھر وہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی کہ ہمارے مالدار بھائیوں نے بھی یہ بات سن لی ہے اور اب وہ بھی اسی طرح تسبیحات کرنے لگ پڑے ہیں جس طرح ہم کرتے ہیں۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا:۔

یہ تو خدا تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد باب استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ)

تیری خاطر

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"انسان اگر خدا کو ماننے والا اور اس پر کامل یقین رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا بلکہ اس ایک کی خاطر لاکھوں جانیں بچائی جاتی ہیں۔ ایک شخص جو اولیاء اللہ میں سے تھے ان کا ذکر ہے کہ وہ ایک جہاز میں سوار تھے۔ سمندر میں طوفان آ گیا قریب تھا کہ جہاز غرق ہو جاتا۔ اس کی دعا سے بچا لیا گیا اور دعا کے وقت اس کو الہام ہوا کہ تیری خاطر ہم نے سب کو بچا لیا۔" (ملفوظات جلد دہم ص 138)

محنت طلب کام

انیسویں صدی کے آخر میں لاہور کے جن ڈاکٹروں کو شہرت حاصل ہوئی ان میں ڈاکٹر محمد حسین صاحب بھی تھے جو بھاٹی دروازہ کے اندر اس کوچہ میں رہتے تھے جو اونچی بیت الذکر کے پاس محلہ مستان کو جاتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب متدین تھے اور حضرت مسیح موعود سے کچھ ارادت بھی رکھتے تھے۔

انہیں یہ اعزاز بھی حاصل تھا کہ حضرت صاحب ڈاکٹری علاج کے لئے طبی مشورہ ان سے لیتے تھے۔ ڈاکٹر صاحب کی طبیعت میں مزاح بھی تھا ایک بار انہوں نے حضرت سے عرض کیا کہ الہام آپ کو ہوتا ہے کوئی ترکیب مجھے بھی بتا دیں کہ الہام ہونے لگے۔ آپ نے فرمایا پہلے آپ مجھ کو ڈاکٹری سکھا دیں انہوں نے کہا یہ تو بہت مشکل ہے سالہا سال کی محنت اور تجربہ کے بعد میں اس قابل ہوا ہوں۔ اس پر آپ نے بے ساختہ جواب دیا کہ:۔

اس چیر پھاڑ کے لئے تو بڑی محنت اور سالہا سال کی محنت درکار ہے مگر اللہ تعالیٰ کے کلام سے مشرف ہونے کے لئے آپ چاہتے ہیں کہ بغیر کسی محنت اور مجاہدہ کے حاصل ہو جاوے۔ یہ تو آپ کی ڈاکٹری سے بھی زیادہ محنت طلب ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو لوگ ہم میں رہ کر مجاہدہ کرتے ہیں ان پر ہم اپنے راستوں کو کھول دیتے ہیں۔

(حیات احمد جلد سوم حصہ اول ص 56 از شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی مطبوعہ اسلامی پریس حیدرآباد دکن۔ اشاعت اگست 1952ء)

فرشتہ کس طرح بولتا ہے

حضرت مسیح موعود ایک روز صبح کے وقت قادیان سے بسراواں کی طرف بغرض سیر تشریف لے گئے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب بھی ہمراہ تھے۔ کچھ دیر بعد ایک عیسائی آپ کی تلاش میں شہر سے آپ کی خدمت میں آیا اور مصافحہ کے بعد اس نے اثناء گفتگو پوچھا کہ فرشتہ آپ سے کس طرح بولتا ہے آپ نے جواب دیا جیسے آپ بول رہے ہیں اس وقت اس کے منہ سے بے اختیار سبحان اللہ نکلا۔

("حیات امین" صفحہ 25-26 مرتبہ قریشی عطاء الرحمٰن صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان۔ مطبوعہ ہمدرد پریس کوچہ چیلاں دہلی۔ اشاعت 1953ء)

دو خواب

حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب کو اللہ تعالیٰ نے جہاں تحقیق حق کے لئے مواقع مہیا فرمائے۔ عرفان و یقین حاصل ہوا۔ وہاں آپ اپنے دو خوابوں کا اس طرح ذکر فرماتے ہیں۔ کہ

(1) ایک دن خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود پلنگ پر سرہانہ کی جانب بیٹھے ہیں۔ میں سامنے بیٹھا ہوں اسی پلنگ پر اور آپ کی ٹانگیں دبا رہا ہوں۔ اس وقت میں نے دیکھا۔ کہ آپ کی ٹانگیں مثل روئی کے نرم ہیں۔ اور ہڈی نہیں ہے۔ مجھے تعجب ہو رہا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ ازالہ اوہام ابھی نہیں چھپا؟ فرمایا کہ چھپ گیا ہے کیا آپ کو ابھی نہیں ملا؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں۔ آپ نے حافظ حامد علی صاحب کو اشارہ کیا اور فرمایا کہ ازالہ اوہام کی ایک جلد لا کر ان کو دے دو۔ وہ کمرہ کی طرف گئے۔ میں نے عرض کیا یہاں پینے کا پانی ہے؟ آپ نے حافظ نور احمد صاحب لدھیانوی کو فرمایا کہ ان کو پانی پلاؤ۔ حافظ نور احمد صاحب ایک پیتل کے کٹورہ میں پانی لائے وہ پانی میں نے پیا۔ بہت سرد تھا۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

(2) اس کے بعد مجھے پھر ایک خواب آیا۔ کہ لدھیانہ کے چوڑے بازار میں ایک شخص زور سے مجھے آواز دے رہا ہے۔ کہ جلد آؤ توقف کیوں؟ اس خواب سے کشش زیادہ (سے) زیادہ ہوئی اور میں نے لدھیانہ جہاں حضرت مسیح موعود مقیم تھے جلد جانے کا ارادہ کیا۔

(رفقاء احمد جلد 10 ص 85)

چنانچہ آپ دو اور ساتھیوں اور حضرت منشی ظفر احمد صاحب کے ساتھ مارچ 1891ء میں لدھیانہ پہنچے وہاں کے حالات بتاتے ہوئے آپ لکھتے ہیں کہ "ہم چاروں دوپہر کو بارہ بجے کے بعد پہنچے تھے صحن میں چبوترہ سے نیچے دو پلنگ بچھے ہوئے تھے۔ ایک پلنگ پر حضرت مسیح موعود تشریف فرما تھے۔ اس طرح کہ قدم شریف زمین پر اور جوتا پہنے ہوئے تھے اور مہندی ریش مبارک کو لگائی ہوئی تھی۔ حافظ حامد علی صاحب اور حافظ نور احمد صاحب بھی اس مکان میں موجود تھے ان کو میں نے کچھ دیر کے بعد شناخت کیا کہ یہ خواب والے آدمی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کو میں نے دیکھ کر شناخت کر لیا وہی شکل و شباہت تھی۔ جو خواب میں دیکھی تھی۔

حضرت صاحب ہم سے مل کر بہت خوش ہوئے اور مجھے دیکھ کر فرمایا کہ آپ کا نام حبیب الرحمٰن ہے۔ پھر فرمایا کہ آپ کے خط آیا کرتے ہیں۔ (رفقاء احمد جلد 10 ص 86)

امانت کی واپسی

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"ایک شخص کا کوئی بہت پیارا مر گیا۔ وہ بہت مضطرب تھا۔ ایک دوست نے اسے آ کر ایک کہانی سنائی کہ ایک شخص نے کسی کے پاس کچھ جواہرات امانت رکھے تھوڑے دن بعد جب وہ واپس لینے کو آیا تو اس نے رونا چیخنا چلانا شروع کر دیا۔ اس پر وہ شخص بولا جس کا بہت پیارا مر گیا تھا۔ کہ پھر تو وہ بڑا ہی بیوقوف تھا جو امانت کو واپس دیتے ہوئے روتا ہے۔ جب اس کے منہ سے یہ بات نکلی تو اس کے دوست نے کہا آپ اپنی طرف نگاہ کریں۔ لڑکے بھی آپ کے خدا کی امانت تھے۔ اگر خدا نے واپس لے لئے تو پھر جزع فزع کا کیا مقام ہے۔ اگر خدا باوجود اس کا مالک اس کا بادشاہ اور اس کا خالق و رب ہونے کے کوئی چیز لیتا ہے تو غم کی بات نہیں کیونکہ ہم نے بھی اس کے حضور جانا ہے۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 270-271)

باغ میں ملت کے ہے کوئی گل رعنا کھلا
آئی ہے باد صبا گلزار سے مستانہ وار
اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار
(درثمین)

شریر لڑکوں سے نجات

ایک دفعہ کچھ شریر لڑکے بورڈنگ میں داخل ہو گئے وہ اپنی شرارتوں سے لوگوں کو تنگ کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے ذکر کیا گیا تو آپ نے درس میں فرمایا کہ بعض لڑکے شریر ہو گئے ہیں وہ اپنی شرارتیں چھوڑ دیں ورنہ میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ان سے ہمارا چھٹکارا کرا دے آپ کی دعا کے بعد دو ہفتہ کے اندر اندر وہ تمام لڑکے جو بارہ کے قریب تھے خود بخود بورڈنگ سے نکل گئے۔

(حیات نور ص 631-632)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34383 میں صبیحہ دردانہ بنت خلیل احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے 6 ماشے مالیتی 15400/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صبیحہ دردانہ بنت خلیل احمد ناصر کراچی گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ناصر والد موصیہ کراچی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد خلیل احمد ناصر کراچی

مسل نمبر 34384 میں غزالہ شاہنواز زوجہ شاہنواز ملہی قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 16 تولے مالیتی 103000/- روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ 13000/- روپے۔ 3۔ نقد رقم 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ غزالہ شاہنواز زوجہ شاہنواز ملہی کراچی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد علی محمد کراچی گواہ شد نمبر 2 ارفاق احمد ولد چوہدری محمد حسین کراچی

مسل نمبر 34385 میں محمد سلیم رانا ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ پرنسپل عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگھڑ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان رقبہ 1200 مربع فٹ واقع ہاؤسنگ سوسائٹی سانگھڑ کا 1/2 حصہ مالیتی 225000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 16000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم رانا ولد نذیر احمد سانگھڑ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264 گواہ شد نمبر 2 رانا حنیف احمد ولد لطیف احمد مرحوم سانگھڑ

مسل نمبر 34386 میں راضیہ یحیٰ بنت محمد یحیٰ قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی 18000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راضیہ یحیٰ بنت محمد یحیٰ ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ملک منور احمد احسان وصیت نمبر 22894

مسل نمبر 34387 میں صفیہ بی بی زوجہ عبدالرشید قوم مہرانی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ قمیر والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے ساڑھے چھ ماشے مالیتی 24000/- روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ 1000/- روپے۔ 3۔ زرعی زمین رقبہ 2 کنال مالیتی 75000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صفیہ بی بی زوجہ عبدالرشید چاہ قمیر والا گواہ شد نمبر 1 گل محمد وصیت نمبر 31543 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد میوہ خان چاہ اسمٰعیل ضلع ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر 34388 میں امۃ القیوم فرزانہ بنت شاہین سیف اللہ قوم درانی پٹھانی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 25 ایکڑ واقع ضلع راجن پور مالیتی 75000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 4 تولے مالیتی 22000/- روپے۔ 3۔ کیمرہ مالیتی 5000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القیوم فرزانہ بنت شاہین سیف اللہ لاہور گواہ شد نمبر 1 ابراہیم نصر اللہ درانی وصیت نمبر 25365 گواہ شد نمبر 2 آمنہ ظفر اہلیہ ظفر احمد خان لاہور گواہ شد نمبر 3 خیر النساء ایاز سیکرٹری مال لاہور

مسل نمبر 34389 میں سعیدہ پروین بیوہ نصیر الدین بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجہ ٹاؤن راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع نیو شکریال رقبہ 6 مرلے کا 1/8 حصہ مالیتی 138656/- روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع احمد باغ راولپنڈی مالیتی 35000/- روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ 1000/- روپے۔ 4۔ طلائی زیورات وزنی 77 گرام 150 ملی گرام مالیتی 42290/- روپے۔ 5۔ نقد رقم 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ (500+800) روپے ماہوار بصورت (جیب خرچ+پنشن) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعیدہ پروین بیوہ نصیر الدین بھٹی راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 قیس نورانی ولد محمد اسلم تنویر راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ دارالرحمت غربی ربوہ

بقیہ صفحہ 3

حضور نے (دین) کی حقانیت پر مندرجہ بالا دلائل دینے کے بعد آخر میں فرمایا:۔

''غرض میں دیکھتا ہوں کہ اس دنیا کے پردہ پر میں اور میرے پیارے کوئی بھی ہوں' کیا ہوں' اور کچھ بھی ہوں (دین) ہمارے لئے امن اور آرام کے سامان پیدا کرتا ہے۔ میں اپنے آپ کو جس پوزیشن میں بھی رکھ کر دیکھتا ہوں' مجھے معلوم ہوتا ہے کہ (دینی) تعلیم کی وجہ سے میں اس پوزیشن میں ہوتے ہوئے بھی ترقی اور کامیابی کی راہوں سے محروم نہیں ہو جاتا۔ پس چونکہ میرا نفس کہتا ہے کہ (دین) میرے لئے اور میرے عزیزوں کے لئے اور میرے ہمسایوں کے لئے اور اس اجنبی کے لئے جسے میں جانتا تک نہیں' اور عورتوں کے لئے اور مردوں کے لئے' اور بزرگوں کے لئے اور خوردوں کے لئے' اور غریبوں کے لئے اور امیروں کے لئے' اور بڑی قوموں کے لئے اور ادنیٰ قوموں کے لئے اور ان کے لئے بھی جو اتحاد امم چاہتے ہیں اور حب الوطنی میں سرشاروں کے لئے بھی یکساں مفید اور کارآمد ہے۔ اور میرے اور میرے خدا کے درمیان یقینی رابطہ اور اتحاد پیدا کرتا ہے۔ پس میں اس پر یقین رکھتا ہوں اور ایسی چیز کو چھوڑ کر اور کسی چیز کو میں مان بھی کیونکر سکتا ہوں۔''

(ریویو آف ریلیجنز مارچ 1940ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب آف چک 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ مورخہ 16 ستمبر 2002ء کو وفات پا گئے- مورخہ 17 ستمبر کو آپ کا جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھایا- آپ خدا کے فضل سے موصی تھے- بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان و ناظر امور خارجہ نے دعا کروائی- آپ نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو خدا کے فضل سے سب شادی شدہ ہیں-

آپ 46ء تا 48ء فرانس میں اور اگست 48ء تا مئی 51ء غانا میں بطور مربی سلسلہ خدمات بجالاتے رہے اور 55ء میں فارغ ہوئے- آپ ایک لمبا عرصہ چک 117 چھور کے صدر جماعت رہے دعا گو بزرگ تھے- اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے-

درخواست دعا

مکرم عبدالستار قمر صاحب سیکرٹری سمعی بصری جماعت احمدیہ کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب آف جھنگ حال کراچی کے بائیں کندھے میں سرطان کا آپریشن ہو چکا ہے- اب دوبارہ بیماری عود کر آئی ہے اور دوبارہ آپریشن تجویز ہوا ہے- احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے-

مکرم مظہر احمد صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کا بھتیجا عزیزم بلال احمد ابن گلزار احمد صاحب بیمار ہے اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہے اس کی صحت کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے-

مکرم منور احمد قاسم صاحب کارکن دارالقضاء تحریر کرتے ہیں کہ **خاکسار کے** خالو مکرم صوبیدار میجر (ر) بشیر الحق صاحب آف ہاؤسنگ کالونی شیخوپورہ بعارضہ قلب بیمار ہیں- ڈاکٹرز نے انجیوگرافی تجویز کی ہے- کمزوری بہت زیادہ ہے- احباب کرام کی خدمت میں ان کیلئے دعا کی درخواست ہے-

ولادت

محض اپنے فضل اور کرم سے اللہ تعالیٰ نے مکرم نصر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ کوٹ مؤمن کو مورخہ 28 ستمبر 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا - بچے کا نام سفیر احمد طاہر تجویز ہوا ہے- نومولود مکرم شریف احمد صاحب آف لاہور سابق درویش قادیان کا پوتا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم سلسلہ بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے-

ضرورت مالی

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں ایک تربیت یافتہ مالی کی آسامی خالی ہے- باغبانی کے کام کا کم از کم تین سالہ تجربہ رکھنے والے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی- خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق زیر دستخطی کو جلد از جلد بھجوا دیں- درخواست کے ساتھ شناختی کارڈ کی نقل، ایک عدد تازہ فوٹوگراف اور تجربہ کا سرٹیفکیٹ لگائیں-

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

قرارداد ہائے تعزیت بروفات

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی وفات پر مختلف اداروں اور جماعتوں کی طرف دلی افسوس پر مبنی قرارداد ہائے تعزیت منظور کی گئیں- جن مین آپ کی سیرت وسوانح اور کارناموں کا ذکر کیا گیا ہے- ادارہ الفضل کو جو مزید قراردادیں موصول ہوئی ہیں ان کی فہرست درج ذیل ہے-

☆ مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ پاکستان
☆ جماعت احمدیہ کراچی
☆ زعامت علیا انصاراللہ جوہر ٹاؤن لاہور
☆ جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ
☆ سٹاف نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

یتامیٰ کی غیر معمولی خدمت

سندھ سے ایک بیوہ بے سہارا خاتون مکرمہ شہناز بیگم صاحبہ اپنی مرض الموت میں کمسن بچوں کے ساتھ ربوہ آئیں اور اپنے بچوں کو جماعتی انتظام کے تحت سپرد کرنے کی درخواست کی- بچوں کو سپرد کرنے کے بعد وہ خاتون وفات پا گئیں اور ان کے بچے کفالت یتامیٰ کمیٹی کی نگرانی میں اب خدا کے فضل سے پرورش پا رہے ہیں- یہ شعبہ آپ کے عطیات سے چل رہا ہے- خاتون کا خط جو انہوں نے مورخہ 8 فروری 1999 کو ناظر صاحب امور عامہ کے نام لکھا وہ پیش ہے- ''گزشتہ تین ماہ سے میری صحت ٹھیک نہیں ہے میں کینسر کی مریضہ ہوں میری چار بیٹیاں اور تین بیٹے ہیں میرے چھوٹے دو بیٹے وقف نو میں شامل ہیں- میں نے اپنے پہلے آپریشن کے وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ اے اللہ اگر تو مناسب سمجھے تو مجھے صرف اتنی مہلت دیدے کہ میں یہ بچے جماعت کے حوالے کر دوں اب میں سمجھتی ہوں کہ شاید میرا خدا اسی مقصد کے تحت مجھے یہاں لایا ہے لہٰذا میں اپنے بچے جماعت کے سپرد کرنا چاہتی ہوں کیونکہ میرے بچے جماعت احمدیہ کی امانت ہیں یہ بہت معصوم بچے ہیں نہیں نیک اور صالح لوگوں کی صحبت اور بہتر رہنمائی کی ضرورت ہے- مجھے امید ہے کہ میرے بچے جماعت کیلئے نفع بخش وجود ثابت ہونگے- یہ جماعت پر بوجھ نہیں بنیں گے ان کا بہت خیال رکھنا' ان کی حوصلہ افزائی کرنا' انہیں تعلیمی میدان میں بھی آگے بڑھانا- میری دعا ہے کہ اللہ کرے میرے بچے سچے اور جاں نثار احمدی ثابت ہوں- آمین

میں خدا کے سوا اس دنیا میں بے سہارا ہوں اور میرے بعد میرے بچے بھی خدا کے سوا اس دنیا میں تنہا رہ جائیں گے میں ڈرتی ہوں کہ اس طرح کہیں میرے بچے غلط ہاتھوں میں نہ چلے جائیں لہٰذا میں اپنے بچے جماعت کے سپرد کرتی ہوں-''

آج کفالت یتامیٰ کمیٹی کے زیر انتظام تقریباً ڈیڑھ ہزار کے قریب بچے پرورش پا رہے ہیں جن کی مالی مدد کے علاوہ ان کی تربیتی امور کی نگرانی کا بھی انتظام ہے- آپ بھی اس کار خیر میں شامل ہو کر اجر عظیم پا سکتے ہیں-

(سیکرٹری کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

اعلان داخلہ

ڈیپارٹمنٹ آف ویمن سٹڈیز یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے ماسٹر آف آرٹس ان ویمن سٹڈیز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے- داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 17 ستمبر 2002ء-

پنجاب یونیورسٹی شعبہ تاریخ نے سیلف سپورٹنگ' ایوننگ پروگرام کے تحت پاکستان سٹڈیز میں ماسٹرز اور ہسٹری میں ایم فل کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں- داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 17 ستمبر 2002ء-

مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی جام شورو سندھ نے B.E(Bio-Medical Engineering) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 7- اکتوبر 2002ء مزید معلومات کیلئے ڈان 18 ستمبر 2002ء ہے-

(نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالرحمٰن صاحب بابت ترکہ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ)

مکرم عبدالرحمٰن صاحب ولد مکرم علی شیر صاحب ساکن چک نمبر 169 مراد بنگلہ ڈاروالا تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر نے درخواست دی ہے کہ میری ہمشیرہ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں- قطعہ نمبر 15/20 دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ رقبہ دو کنال میں سے ان کا حصہ تین مرلے ہے- میرے علاوہ ان کا کوئی اور وارث نہ ہے- لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے-

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس روز کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
100% خالص معجون و مرکبات مشروبات وعرقیات نیز جڑی بوٹیاں صاف ستھری اور بارعائت طلب فرماویں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

راولپنڈی میں عمدہ اور رعائتی جائیداد

(1) F بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن ایوان توحید کے قریب دو منزلہ بنگلہ 35X55 دونوں انڈیپنڈینٹ اوپر ٹیرس نیچے لان دو ٹیلی فون ڈی'ڈی تین تین بیڈ ٹی وی رومز دیگر جملہ سہولیات آخری قیمت 26 لاکھ (2) کمرشل مکان- کارنر نچلی منزل سے ساڑھے چھ ہزار روپے ماہوار آمد دوسری منزل جملہ سہولیات کے چار کمرے دو غسل خانے کچن وغیرہ ٹی وی لانج ٹیلی فون صرف 15 لاکھ میں (3) 16X27 کی دوکان کمرشل مارکیٹ میں دوسری منزل میں کچن باتھ دو کمرے ایک اور منزل بن سکتی ہے مالک بیرون ملک جا رہا ہے-

رابطہ:- خواجہ عبدالغفار ڈار F/656 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی فون نمبر 4413576

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب

☆جمعرات	26-ستمبر	زوال آفتاب	:	12-59
☆جمعرات	26-ستمبر	غروب آفتاب	:	7-03
☆ جمعہ	27-ستمبر	طلوع فجر	:	5-36
☆ جمعہ	27-ستمبر	طلوع آفتاب	:	6-57

الیکشن آرڈر کا آرٹیکل 7C امتیازی ہے-

سپریم کورٹ میں رٹ دائر سپریم کورٹ آف پاکستان میں منگل کے روز جناب شاہد اورکزئی نے ایک رٹ پٹیشن دائر کی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ الیکشن 2002ء کے آرڈر میں آرٹیکل 7C کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو الیکشن سے باہر رکھنے کے لئے امتیازی سلوک کیا گیا اور یہ صرف ایک گروہ کیلئے ہے جس کی وجہ سے جماعت احمدیہ الیکشن کے بنیادی حق سے محروم ہوگئی ہے- پٹیشن میں کہا گیا ہے کہ ختم نبوت کے حلف نامے کو داخل کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے- اس وجہ سے احمدیوں کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کر دیئے گئے ہیں جو کہ حقوق انسانی کے خلاف ہیں- اندریں صورت الیکشن کو کیسے مخلوط انتخابات کہہ سکتے ہیں- امتیازی سلوک اس کی روح کے خلاف ہے- (روزنامہ ڈان 25 ستمبر 2002)

ٹریفک حادثہ میں دس ہلاک فیصل آباد جھنگ روڈ پر کوچ کا ٹائر کھلنے سے حادثہ کے نتیجہ میں دس مسافر ہلاک ہوگئے-

چھت گرنے سے دو نوجوان ہلاک لاہور میں شالیمار کے علاقے بھوگیوال میں کڑھائی کے کارخانے کی چھت گرنے سے دو نوجوان ہلاک اور چار زخمی ہوگئے-

کرکٹ مینیجر برطرف پاکستانی کرکٹ کے کوچ کی تبدیلی کے بعد ٹیم مینیجر یاور سعید کو بھی فوری طور پر برطرف کر دیا گیا ہے-

بارش اور ژالہ باری ملک کے مختلف حصوں میں منگل کے روز بارش اور ژالہ باری سے موسم میں تبدیلی آ گئی ہے- ربوہ میں بھی منگل کی رات بارش اور تیز ٹھنڈی ہوا کا سلسلہ جاری رہا-

عراق کے خلاف 80 ارب ڈالر خرچ ہونگے عراق کے خلاف امریکہ کے ممکنہ حملہ میں اڑھائی لاکھ فوجی میدان میں اتریں گے جبکہ 80- ارب ڈالرز کے اخراجات ہونگے-

سلامتی کونسل کی قرارداد مسترد اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں اسرائیل سے کہا گیا ہے کہ وہ فلسطینی صدر یاسر عرفات کے رملہ میں ہیڈ کوارٹر کا محاصرہ ختم کر دے امریکہ نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا- غیر حاضری ریکارڈ کرائی- اسرائیل نے قرارداد مسترد کر دی ہے- اور غزہ پر ٹینکوں اور ہیلی کاپٹروں سے حملہ کر کے 9 فلسطینیوں کو جاں بحق کر دیا ہے-

گجرات کے مندر میں فائرنگ بھارتی ریاست گجرات کے ایک مندر میں نامعلوم حملہ آوروں نے فائرنگ کر کے 29 ہندوؤں کو ہلاک کر دیا ہے- 35 افراد زخمی ہوئے- حملہ کے وقت ہزاروں پجاری مندر میں موجود تھے-

عراق کے خلاف ثبوت برطانیہ کے وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے عراقی صدر صدام حسین کے خلاف ثبوت پیش کر دیئے ہیں کہ عراق نے جراثیمی ہتھیار بنانے کیلئے موبائل لیبارٹریاں بنا لی ہیں- بغداد نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ برطانیہ کی دستاویز جھوٹی ہیں-

اردن کی مخالفت اردن نے عراق کے خلاف یکطرفہ کارروائی کی شدید مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عراق کے خلاف فوجی کارروائی میں اردن اپنے اڈے امریکہ کو استعمال نہیں کرنے دے گا-

پاکستانی حمایت کا شکریہ عراقی سفیر نے پاکستان کی طرف سے عراق کی حمایت کرنے پر حکومت اور پاکستانی عوام کا شکریہ ادا کیا ہے-

نئے ترشول میزائل کا تجربہ بھارت نے اپنے جدید ترین شارٹ رینج میزائل ترشول کا کامیاب تجربہ کیا ہے- یہ تجربہ اڑیسہ کی ریاست میں کیا گیا-

نیپال کے سکول میں بم دھماکہ نیپال کے ایک سکول میں بم دھماکہ سے 6 بسیں اور سکول کی عمارت تباہ ہوگئی- بم سکول کے استقبالیہ کے قریب نصب کیا گیا تھا-

ہم غالب ہیں - امریکہ بش انتظامیہ کی نیشنل سیکورٹی کونسل نے کہا ہے کہ دنیا مان لے ہم سب پر غالب ہیں- عراق کو پہلے تباہ اور پھر تعمیر کرینگے-

بقیہ صفحہ 2

9-05 a.m	اردو کلاس حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
10-25 a.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
10-55 a.m	جرمن خواتین کے ساتھ ملاقات
12-05 p.m	تلاوت قرآن کریم- عالمی خبریں
12-30p.m	لقاء مع العرب
1-35 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
2-30 p.m	درس القرآن 19-1-97
4-05 p.m	انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-20 p.m	تقریر "ایفائے عہد"
6-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-50 p.m	اردو کلاس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ
8-10 p.m	بنگلہ زبان میں چند پروگرام
9-10 p.m	چلڈرنز کلاس حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
10-05 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
11-10 p.m	جرمن زبان میں چند پروگرام

اتوار 29 ستمبر 2002ء

12-10 a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	عربی زبان میں چند پروگرام
2-15 a.m	یسرنا القرآن سیکھیے
2-45 a.m	اطفال سے حضور ایدہ اللہ کی ملاقات
3-45 a.m	مجلس سوال و جواب "انگریزی"
4-45 a.m	جرمن خواتین سے ملاقات
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' سیرت النبیؐ عالمی خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کلاس 5-5-2001
7-30 a.m	مجلس سوال و جواب 4-8-95
8-30 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
9-15 a.m	خطبہ جمعہ 27-9-2002
10-15 a.m	تاریخ احمدیت- کوئز پروگرام
11-00 a.m	لجنہ ملاقات 17-9-2000
12-10 p.m	تلاوت قرآن کریم- عالمی خبریں
12-45 p.m	لقاء مع العرب
1-45 p.m	خطبہ جمعہ سپینش ترجمہ کے ساتھ
2-55 p.m	مشاعرہ
4-05 p.m	تاریخ احمدیت کوئز پروگرام
4-40 p.m	انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-40 p.m	سیرت حضرت مسیح موعود
6-00 p.m	تلاوت قرآن کریم' سیرۃ النبیؐ - عالمی خبریں
7-00 p.m	مجلس عرفان 27-9-2002
8-00 p.m	بنگلہ زبان میں چند پروگرام
9-05 p.m	لجنہ ملاقات
10-05 p.m	خطبہ جمعہ
11-10 p.m	جرمن زبان میں چند پروگرام

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ
زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

کرایہ کیلئے خالی مکان
ایک مکان گولبازار ربوہ میں گفٹ سنٹر اور پاک آئرن سٹور کے پیچھے کرایہ کیلئے خالی ہے- جس میں دو کمرے' باورچی خانہ' غسل خانہ' برآمدہ اور صحن کے علاوہ بجلی' پانی' سوئی گیس موجود ہے-
برائے رابطہ:- ملک محمد احمد ثاقب معرفت رشید احمد راشد دکاندار دار العلوم غربی ثناء ربوہ فون 213033

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 214214-213699 گھر 211971

5 مرلہ مکان برائے فروخت
تین عدد کشادہ بیڈ اٹیچ باتھ کچن سٹور ڈرائنگ روم اور فون کی سہولت - رابطہ: وسیم احمد مرزا 11/18 دار الرحمت وسطی نمبر 1 ربوہ - فون 213187

پکوان مرکز
ہر قسم کی تقریبات کیلئے عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں رابطہ کریں اور وقت بچائیں-
گوندل ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس
گولبازار ربوہ فون 212758

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61